عائلی زندگی کی اہمیت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: عائلی زندگی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: عائلی زندگی:

عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک تمام زندگی اپنے خاندان ہی میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بنا پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اِس کی بقاکیلئے بھی اِس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 2: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: خاندانی نظام:

معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد و عورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اِس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں اِس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اِس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

خوشحال خاندانی زندگی کا معاشرتی کردار:

عائلی زندگی کا معنی ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی اُسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جب معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوں۔ لہٰذا گھر یا خاندان انسان کی اولین درسگاہ یا تربیت گاہ ہے گھر کا ماحول صالح ہو گا تو وہاں پرورش اور تربیت پانے والے بچے بھی اعلیٰ سیرت و کردار کے حامل ہونگے اور آئندہ معاشروں میں اپنا صالح کردار ادا کریں گے

اولاد کی تربیت:

البتہ اِس سے قبل اِن کی پرورش اور تربیت بہتر بنانا ماں باپ کا فرض ہے جیسے کوئی کاشتکار جسے اپنی زمین یا کھیت سے والہانہ محبت ہوتی ہے بہترین گندم کی فصل کی تیاری کیلئے وہ اِس میں شاندار بیج بوتا ہے۔ پانی دیتا ہے، زمین کو نرم کرتا ہے، کھاد ڈالتا ہے، حوادث سے بچاتا ہے۔ جب بیج سے پودا نکلتا ہے تو چند ماہ تک فصل کی پوری نگہبانی کرتا ہے یہ ساری جدوجہد کرنے کے بعد ایک ایک بیج سے ہزاروں دانوں کی ڈالیاں نکلتی ہیں جو سب کے لئے رزق اور خوشحالی کا باعث ہوتی ہے۔

اولاد کی پرورش اور ان کی شادی کی ذمہ داری:

اِسی طرح ایک گھر یا خاندان میں پہلے میاں بیوی آپس میں انتہائی پیار و محبت اور احساس و ہمدردی سے رہتے ہیں پھر جب ان کی اولاد ہوتی ہے تو اُن کی تربیت نیک اور صالح کرتے ہیں اِن میں اللہ اور رسول کی اطاعت کا احساس پیدا کرتے ہیں ان کو اعلیٰ تعلیم و تربیت کا سامان مہیا کرتے ہیں اِن کو برائی اور گناہوں سے بچاتے ہیں پھر جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو شادیاں کر کے اُن کے گھر آباد کرتے ہیں اور اُن سے مزید خونی رشتے پھلتے پھولتے ہیں۔

نسل انسانی کی بقاء:

جیسا کہ فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اِسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں" قرآن حکیم کی اِس آیت سے ثابت ہوا کہ نسل انسانی کی بقاء اور تسلسل کیلئے مرد اور عورت کا جوڑا بننا ضروری ہے کیونکہ انہیں کے باہمی تعلق سے آگے اولاد ہو گی۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں رشاد ہے: "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں" اِس آیت سے بھی معلوم ہوا کہ شوہر اور بیوی کا باہمی تعلق کسان اور کھیت کا ہے کسان کھیت میں صرف سیر و تفریح کے لئے نہیں جاتا بلکہ پیداوار کے لئے جاتا ہے اِسی طرح نسل انسانی کے کسان یعنی مرد کو انسانیت کی اِس کھیتی میں اِسی مقصد کے لئے جانا چاہیے کہ پیداوار ہو گی۔ اِسی طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نکاح میری سنت ہے جس نے میری اِس سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں"۔

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عائلی زندگی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اِسی عائلی زندگی کے بہتر انداز پر ہے انسان کی دنیاوی اور اُخروی زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر 3 : زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

جواب: زوجین:

زوجین سے مراد شوہر اور بیوی ہیں یہ ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس پر خاندان کی بنیاد ہوتی ہے۔

زوجین کے حقوق و فرائض:

اگر زوجین ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں اور قرآن و سنت کی روشنی میں پورے کریں تو معاشرہ ایک مثالی معاشرہ قائم ہو گا۔ اور اِن کے آپس کے حقوق درج ذیل ہیں:۔

بیوی کے حقوق:

اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت (نان نفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے اسے چاہیے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بیوی بچوں کے لئے اخراجات و لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ بیوی کو اپنے مہر میں دی گئی رقم یا دیگر اپنی ذاتی ملکیت رکھنے اور کاروبار کرنے کا جائز حدود میں اختیار دے۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم زیادتی نہ کرے اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل و احسان کا رویہ اختیار کرے۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

شوہر کے حقوق:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ (النساء: 34)

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اِس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اِس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے اِس کے راز افشانہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے اور اِس کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اِس کی آبرو اور اِس کے نسب و نسل کی بھی حفاظت کرے۔ آنحضور ﷺ کی زندگی بھی ہمارے لئے مینارہ نور ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

"کہ اچھی عورت وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اِسے مسرت ہو اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اِس کی عدم موجودگی میں اِس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔"

شوہر کے حقوق:

۱۔ بیوی کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی ہر ممکن اطاعت و فرمانبرداری کرے۔

۲۔ گھر میں امن و سکون قائم رکھے۔

۳۔ اپنی عفت و عصمت اور عزت و آبرو کی پوری حفاظت کرے۔

۴۔ شوہر کے مال و متاع کی پوری نگہبانی کرے۔

۵۔ شوہر پر اپنی محبتیں نچھاور کرے اور اِس کے لئے سنگھار کرے۔

۶۔ شوہر کی خدمت اور عزت و احترام میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کردے۔

۷۔ خاوند کے آرام و سکون کا مکمل خیال رکھے۔

۸۔ شوہر کے اقرباء سے حسن سلوک سے پیش آئے۔

بیوی کے حقوق:

شوہر کی طرح بیوی کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا شوہر کے لئے لازم ہے تاکہ خاندانی زندگی بہتر سے بہتر گزر سکے۔ اور وہ حقوق درج ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے بعد عورت کا حق مہر اِسے فوراً ادا کیا جائے۔

۲۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔

۳۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

سوال نمبر 4: اولاد کے حقوق و فرائض کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اولاد کے حقوق و فرائض:

اسلام میں والدین پر اولاد کے حقوق مقرر ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا (التحریم: 6)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ سے بچاؤ۔

اولاد کے حقوق:

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی طرح پرورش کریں۔ تعلیم اور اچھی تربیت کا اہتمام کریں اور بعد اچھی جگہ ان کی شادی کریں اولاد کے درمیان عدل وانصاف قائم رکھیں والدین کی وفات کے بعد بھی اولاد صالحہ ان کے نامہ اعمال میں نیکیوں میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔

اولاد کے فرائض:

اولاد کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا والدین کا ہر حکم بجا لائیں۔ ان سے رحمت محبت اور نرمی کا رویہ اختیار کریں اِن کی رائے کو اپنی رائے پر مقدم رکھیں۔ خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اِن کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے نرمی اور محبت سے پیش آئیں اپنی مصروفیات سے مناسب وقت اِن کے لئے مختص کریں ان کی بھرپور خدمت کریں ان کی وفات کے بعد اِن کے لئے مغفرت کی دعا کریں جیسا کہ قرآن پاک کا ارشاد ہے:۔

فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۔ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۔ (الاسراء:24-23)

ترجمہ: ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور اِن سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو اِن کے لئے جھکائے رکھو کہو اے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اِن دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

اولاد کے حقوق و فرائض:

۱۔ رزقِ حلال سے بچے کی پرورش کی جائے۔

۲۔ بچے کی تعلیم تربیت کا مکمل خیال رکھا جائے۔